روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 2/ اکتوبر 2009ء 12 شوال 1430 ہجری 2 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 222

ایک عظیم تحریک

انگلستان میں شائع ہونے والی کتاب One Hundred Great Lives میں لکھا ہے دنیا کی آبادی میں سے پچاس ملین سے زیادہ لوگ (حضرت) محمدؐ کے دین کے پیروکار ہیں اس لئے (حضرت) محمدؐ کی اہمیت کیلئے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں۔ آپؐ کی زندگی واقعی غیر معمولی ہے، ساٹھ سال کے عرصہ میں انسانی تجربات کے تمام دائرے طے کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، غربت سے امیری تک، ناکامی سے کامیابی تک، بے یارومددگار سے یقینی اقتدار تک مظلومیت سے شاہانہ اتھارٹی تک، ایک نئی روح پھونکنے کے ذریعے آپ نے جہالت اور بداخلاقی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبی مشرق کی انسانیت میں مذہبی زندگی بیدار کی۔ یقین کا نور آپؐ کے دل کی سچائی سے بھڑک اٹھا اور ایک عظیم تحریک کی آمد کا اعلان کیا جس نے دنیا کی تاریخ پر اثر ڈالا ہے۔ اب ہم پوچھ سکتے ہیں کہ یہ کس قسم کا آدمی تھا جس نے مشرق کو بیدار اور پاک کیا، جس نے چند سالوں میں عرب کے اندر سب سے بڑا مذہبی انقلاب پیدا کیا جہاں تک تاریخ محفوظ ہے۔

﴿By Odhans Ltd.page 290﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے دلوں میں وہ جوش عشق الٰہی پیدا ہوا اور توجہ قدسی آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تاثیر ان کے دلوں میں ظاہر ہوئی کہ انہوں نے خدا کی راہ میں بھیڑوں اور بکریوں کی طرح سر کٹائے۔ کیا کوئی پہلی اُمّت میں ہمیں دکھا سکتا ہے یا نشان دے سکتا ہے کہ انہوں نے بھی صدق اور صفا دکھلایا۔..........اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے تلواروں کے سایہ کے نیچے وہ استقامتیں دکھلائیں اور اس طرح مرنے پر راضی ہوئے جن کی سوانح پڑھنے سے رونا آتا ہے پس وہ کیا چیز تھی جس نے ایسی عاشقانہ رُوح اُن میں پھونک دی۔ اور وہ کونسا ہاتھ تھا جس نے اُن میں اس قدر تبدیلی کر دی۔ یا تو جاہلیت کے زمانہ میں وہ حالت اُن کی تھی کہ وہ دنیا کے کیڑے تھے اور کوئی معصیت اور ظلم کی قسم نہیں تھی جو اُن سے ظہور میں نہیں آئی تھی۔ اور یا اس نبی کی پیروی کے بعد ایسے خدا کی طرف کھینچے گئے کہ گویا خدا اُن کے اندر سکونت پذیر ہو گیا۔

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ وہی توجہ اس پاک نبی کی تھی جو اُن لوگوں کو سفلی زندگی سے ایک پاک زندگی کی طرف کھینچ کر لے آئی اور جو لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوئے اس کا سبب تلوار نہیں تھی بلکہ وہ اس تیرہ سال کی آہ وزاری اور دعا اور تضرع کا اثر تھا۔ جو مکہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کرتے رہے اور مکہ کی زمین بول اُٹھی کہ میں اس مبارک قدم کے نیچے ہوں جس کے دل نے اس قدر توحید کا شور ڈالا جو آسمان اُس کی آہ و زاری سے بھر گیا۔ خدا بے نیاز ہے اُسکو کسی ہدایت یا ضلالت کی پرواہ نہیں پس یہ نور ہدایت جو خارق عادت طور پر عرب کے جزیرہ میں ظہور میں آیا اور پھر دنیا میں پھیل گیا یہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دلی سوزش کی تاثیر تھی۔ ہر ایک قوم توحید سے دُور اور مہجور ہو گئی مگر...... میں چشمۂ توحید جاری رہا یہ تمام برکتیں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعاؤں کا نتیجہ تھا۔

﴿حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 101﴾

مطالعہ حقیقۃ الوحی

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ سال 2009ء کے لئے حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت حقیقۃ الوحی کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مشاورت کے اجلاس کی صدارت فرما رہے تھے۔ آپ نے دوران اجلاس فرمایا:۔

”میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ حقیقۃ الوحی ہماری تعزیرات ہے۔ جیسے تعزیرات ہند سے ملک کے ہر فرد کو واسطہ پڑتا ہے۔ اسی طرح فرماتے تھے۔ اس کی اہمیت ہے۔ اس لئے اس کا بڑے وسیع طور پر مطالعہ ہونا چاہیے۔“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1961ء صفحہ نمبر 67)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

عناوین مقابلہ مقالہ نویسی

2009-10ء

(زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان)

☆**مجلس انصاراللہ پاکستان**
”تقویٰ“

☆**لجنہ اماء اللہ پاکستان**
”بدرسومات کے خلاف جہاد“

☆ **مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان**
”جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن“

☆**ناصرات الاحمدیہ پاکستان**
”سیرت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا“

☆ **مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان**
”سیرت حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول“

ان عناوین کے تحت مقالہ جات کے بارہ میں مزید تفصیلات جلد شائع کر دی جائیں گی۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 549

ایک افریقن احمدی بچہ کی زیارت نبوی ﷺ اور شکر نعمت باری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے قلم مبارک سے:۔

افریقہ کے ایک بچے کی مثال میں اس وقت دوستوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ افریقہ میں ہمارے ایک احمدی بھائی ہیں لئیق احمد ان کا نام ہے بڑے مخلص دعا گو ہیں اور ہر وقت ان کو یہ احساس رہتا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ ہم پر فضل کر رہا ہے ہمیں اپنی راہ میں قربانیاں دینے کی توفیق عطا کرتا ہے۔ ہمارے بچے بھی اس کے فضلوں کے وارث بنیں اور اس کی راہ میں قربانیاں دیں۔ چند دن ہوئے انہوں نے مجھے خط لکھا جو کل ہی مجھے ملا ہے۔ انہوں نے اپنے بچوں سے کہا (ایک بچہ بہت چھوٹا ہے) بڑے بچے جو ہیں ان کو انہوں نے کہا کہ اگر حضرت مسیح موعود کا یہ قصیدہ تم حفظ کر لو جو نعتیہ قصیدہ ہے

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان
یسعی الیک الخلق کالظمآن

تو میں تمہیں پچاس شلنگ انعام دوں گا۔ حضرت مسیح موعود نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص اس قصیدہ کو زبانی یاد کرے اور دہراتا رہے اور اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ تیز کر دیتا ہے تو بچوں کو یہ قصیدہ حفظ کروانے میں ان کا دنیوی فائدہ بھی ہے کیونکہ بچپن کی عمر حافظہ سے فائدہ اٹھانے کی عمر ہے۔ جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں تو پھر ذہن سے فائدہ اٹھانے کی عمر میں وہ داخل ہو جاتے ہیں۔ بہرحال انہوں نے اپنے بچوں کو 50 شلنگ انعام کا وعدہ دے کر انہیں اس طرف متوجہ کیا اور شوق ان میں پیدا کیا اور انہوں نے یاد کرنا شروع کر دیا۔ بڑے بچے نے سارا قصیدہ حفظ کر لیا تو انہوں نے اسے 50 شلنگ انعام دیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ میری اور میری بیوی کی یہ خواہش تھی کہ ہم اسے ترغیب دیں کہ جب اسے یہ انعام ملے تو اس کا ایک حصہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے اور ایک حصہ وہ اپنے بھائیوں کو دے تا کہ وہ اس کی خوشی میں شریک ہوں اور ایک حصہ وہ اپنے پر خرچ کرے۔ چنانچہ ان کے والد صاحب اپنے خط میں لکھتے ہیں:۔

یہ قصیدہ حفظ کرنے کے دوران میں ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیز کو خوابوں میں .... حضرت مصلح موعود اور حضور پرنور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کا شرف بخشا۔ پھر وہ لکھتے ہیں:

''عزیز فرید احمد کی امی کا اور میرا خیال تھا کہ انعام دینے سے قبل بچے کو تربیت کے طور پر کسی رنگ میں کبھی ترغیب دلائیں گے کہ اس رقم میں سے کچھ چندہ دے اور کچھ حصہ اپنے بھائیوں اور بہن کو دے اور بقیہ رقم اپنے استعمال میں لے آئے لیکن قصیدہ حفظ کرنے سے پہلے ہی ایک دفعہ عزیز نے ہماری تحریک کے بغیر خود اپنا عندیہ یہ ظاہر کر دیا کہ وہ انعام کی ساری رقم حضور انور کی خدمت اقدس میں حضرت مصلح موعود کی جاری کردہ تحریک وقف جدید کے چندہ کے طور پر پیش کر دے گا کیونکہ حضور اقدس ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عظیم الشان تحریک کی مالی مضبوطی کا کام اپنے بچوں کے سپرد کیا ہے۔ پس عزیز کے منشاء کے مطابق میں پچاس شلنگ کا چیک حضور پُرنور کو بھجوا رہا ہوں۔''

(''خطبات وقف جدید'' صفحہ 149-150)

مثالی نظام خلافت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ایک خطاب جلسہ سالانہ سے بیش قیمت اقتباس:۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ غلبۂ (دین) کی جو تحریک جاری فرمائی وہ جماعت احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔ اس جماعت کے نظام کی بنیاد ''الوصیت'' پر ہے۔ جس میں حضور نے واضح فرمایا ہے کہ یہ نظام کن اصولوں اور کن بنیادوں پر قائم ہے۔ میں جماعتی نظام اور اس کے مختلف شعبوں کے متعلق مختصراً کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میرے نزدیک وہ نظام جو ''الوصیت'' کی بنیادوں پر قائم ہوا اس کی تشکیل درجہ بدرجہ اس طرح پر ہے۔ خلیفۂ وقت، بحیثیت مجموعی ساری جماعت، وہ تنظیمیں اور ان کے شعبے جنہیں خلیفۂ وقت قائم کرتا ہے۔ یہ ہمارا نظام ہے۔ خلیفہ کا کام مامور من اللہ کی نیابت ہے۔ اس نیابت کی رو سے ایک جماعتی نظام قائم ہوتا ہے۔ اس نظام کو قائم رکھنے اور چلانے کی پوری پوری ذمہ داری خلیفہ وقت پر ہے۔ اسے دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ایک مخلصانہ مشوروں کی اور دوسرے مخلصانہ دعاؤں کی میں بھی احباب جماعت سے ان دو باتوں کی توقع رکھتا ہوں۔ مجھے مخلصانہ مشوروں اور دعاؤں کی ضرورت ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ دونوں چیزیں مجھے ملتی رہیں گی۔ (احباب کی آوازیں حضور ہم آپ کے ساتھ ہیں)

سو ہمارا نظام مندرجہ ذیل باتوں پر مشتمل ہے:

1۔خلیفہ وقت
2۔جماعت
3۔انتظامی ادارے اور شعبہ جات

حضور نے اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے جماعت کے ہر حصہ کو اقتصادی طور پر اور روحانی طور پر قائم رکھا۔ پھر حضور نے جماعتی کاموں کو چلانے کے لئے ''الوصیت'' میں ایک مالی نظام بھی قائم کیا ہے۔ اس کی رو سے وصیت کرنے والے احباب اپنی آمدن اور جائیداد کا 1/10 حصہ جماعتی خزانہ میں جمع کراتے ہیں۔ انتظامی ادارے کے طور پر حضور نے صدر انجمن احمدیہ کا نظام قائم فرمایا تھا لیکن جماعت کے ایک حصہ نے اس نظام کی حیثیت کو غلط سمجھا۔ ایک گروہ وہ تھا جو اکابر پر مشتمل تھا اور ہر معاملہ میں صدر انجمن ہی کو کارمختار سمجھتا تھا اور دوسرا گروہ وہ جو کہتا تھا کہ خدا کا خلیفہ ہمارے ساتھ ہے اور ہم اس کے ساتھ ہیں مؤخر الذکر گروہ کامیاب ہو گیا۔''

(''خطبات وقف جدید'' صفحہ 92-93)

سیدنا مصلح موعود نے نظام خلافت کی فتوحات نمایاں کی قبل از وقت خبر دیتے ہوئے پیشگوئی فرمائی تھی

ماننے والے مرے بڑھ کے رہیں گے تم سے
ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

اشکوں کی زباں سے......

اشکوں کی زباں سے جو پکاریں گے اسے ہم
رحمان ہے اللہ وہ سن لے گا صدائیں

پھیلا ہے ہوس کا جو ہر اک سمت اندھیرا
ہر دل میں دیئے صبر و قناعت کے جلائیں

آتا ہی نہیں لوٹ کے محشر کا مسافر
ہر سجدے میں رو رو کے میں دیتی ہوں صدائیں

اس ہونٹ کی آواز بنا دے مجھے مولا
جس ہونٹ پہ کرتی ہیں سدا رشک دعائیں

راتوں کی سیاہی میں ہے سجدوں کا قرینہ
اشکوں کا سفینہ ہے لبوں پہ فقط آہیں

اے چاند ستارو کبھی گزرو جو وہاں سے
فوزی کی دعا دیجیو لے لے کے بلائیں!

ف۔م۔فوزی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی سپین، فرانس، کینیڈا، جرمنی، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، ہالینڈ اور ماریشس کے دورہ کے دوران

واقفین نو کلاسز میں شفقتوں کے اچھوتے انداز، انمول اور پُر معارف نصائح

مکرم افتخار احمد انور صاحب

قسط دوم

فرینکفرٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کا دورہ مورخہ 2 ستمبر 2005ء کو فرمایا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ واقفین نو بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عزیزم عدنان طاہر نے کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم محمد احمد قمر نے نشہ آور اشیاء کی ممانعت کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہو۔ اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

اس کے بعد رانا عبدالمقیت نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا منظوم کلام ؎

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ حضور انور نے اس بچے کی عمر کے بارہ میں پوچھا اور فرمایا کہ یہ تین سال کے لگ رہے ہیں۔ حضور انور نے انہیں نسخہ استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس نظم میں شامل مشکل الفاظ کے معانی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد عزیزم اسعد انور چٹھہ نے ''خدمت خلق'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس پر حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ انہیں جیب خرچ ملتا ہے، کتنا ملتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے جیب خرچ میں سے بچا کر ہیومینیٹی فرسٹ میں دیا کریں۔ افریقہ میں آپ سب بچوں کے جیب خرچ سے ایک کنواں لگ سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوسرے بچوں کو بھی تحریک کریں۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ دن میں کتنے کوک یا جوس کے ڈبے پیتے ہیں۔ اگر یہ قربان کردیں تب بھی آپ افریقہ کی بہت خدمت کر سکتے ہیں۔ جرمنی کے ذمہ افریقہ کے دو ممالک ہیں جہاں ہیومینیٹی فرسٹ کام کر رہی ہے اور لوگوں کو پینے کا پانی مہیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اس کے بعد عزیزم امتیاز احمد شاہین نے ''منارۃ المسیح'' سے متعلق ایک معلوماتی مضمون پیش کیا۔

حضرت بانی سلسلہ کو 1900ء میں خدا تعالیٰ کی طرف سے تحریک ہوئی کہ قادیان کی بیت اقصیٰ میں ایک سفید مینار تعمیر کیا جائے۔ نیز یہ خبر دی گئی کہ دین کی ترقی سے اس مینار کی تعمیر کا گہرا تعلق ہے۔ 28 مئی 1900ء کو حضرت بانی سلسلہ نے جماعت کے نام ایک مفصل اشتہار شائع کیا جس میں اس مینار کی عظمت و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے احباب کو مالی تحریک فرمائی۔ جو دوست اس مینارہ کی تعمیر کے لئے مدد کریں گے میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ وہ ایک بھاری خدمت کو انجام دیں گے۔ جس خدا نے مینارہ کا حکم دیا ہے اس نے اس بات کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ اسی جگہ سے زندگی کی روح پھونکی جائے گی اور یہ فتح نمایاں کا میدان ہوگا۔

مینارہ کی تعمیر کے لئے دس ہزار روپیہ کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔

حضرت بانی سلسلہ نے اپنے خادموں سے کم از کم ایک ایک سو روپیہ کی تحریک فرمائی اور فیصلہ کیا کہ اس پر لبیک کہنے والوں کے نام مینارہ پر بطور یادگار کندہ کروائے جائیں گے۔ خود حضرت اماں جان نے ایک ہزار روپیہ چندہ دیا۔ 13 مارچ 1903ء کو نماز جمعہ کے بعد حضرت بانی سلسلہ نے ایک اینٹ منگوائی اور حضور نے اسے ران پر رکھ کر لمبی دعا کی۔ آخر وہ اینٹ فضل الدین صاحب احمدی معمار نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق بنیاد کے مغربی حصہ میں نصب کر دی اور حضرت میر ناصر نواب صاحب اس کام کے نگران مقرر ہوئے۔ مالی مشکلات کے باعث تعمیر کا کام رکا رہا۔ امامت ثانیہ کے دور میں دوبارہ شروع ہوا۔ آخر یہ مینار دسمبر 1915ء میں پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔

یہ مینار 105 فٹ اونچا ہے۔ اس کی تین منزلیں ہیں۔ ایک گنبد اور 92 سیڑھیاں ہیں۔ اس پر گھڑیاں بھی نصب ہیں اور بجلی کے قمقمے بھی آویزاں ہیں جو میلوں دور سے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ معلوماتی مضمون پیش ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے اس مینارہ کے تعلق میں مختلف سوالات کئے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس کی تعمیر پر کتنا اندازہ خرچ تھا۔ اس کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ اب اس کی مرمت کے لئے جو اندازہ خرچ وہاں سے آیا ہے وہ لاکھوں میں ہے۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کتنے ہیں جو مربی بننا چاہتے ہیں۔ کتنے ڈاکٹر، کتنے وکیل اور کتنے انجینئرز وغیرہ بننا چاہتے ہیں۔ بعد ازاں حضور انور نے بچوں کو سوالات کو موقع دیا۔ جس پر بعض بچوں نے اپنے لئے اور بعض نے اپنے والدین کے لئے دعا کی درخواست کی۔

پروگرام کے آخر پر عزیزم رانا محمود الحسن صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کا منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

کلاس کے اختتام پر حضور انور نے سب بچوں کو شرٹس عطا فرمائیں اور ان بچوں کو قلم بھی عطا فرمائے جن کو اس سے پہلے قلم نہیں ملے تھے۔ بچوں میں تیار شدہ کھانے کے پیکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

(روزنامہ الفضل 20 ستمبر 2005ء)

ہمبرگ جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کا دورہ فرمایا مورخہ 3 ستمبر 2005ء کو ہمبرگ ریجن کی واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جو عزیزہ امۃ البصیر نور نے کی۔

اس کے بعد عزیزہ صباح النور ندیم نے اصلاح نفس کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث اور اس کی مختصر تشریح پیش کی۔

حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کتنی بچیاں سکولوں میں حجاب لے کر جاتی ہیں اور ان بچیوں کو کلاس میں حجاب لینے پر ٹیچر تنگ تو نہیں کرتے کہ سکول میں حجاب نہ لیا کرو۔ بچیوں نے بتایا کہ انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو بچیاں آج حجاب لے کر آئی ہیں وہ اب اس کو اتار نہ دیں بلکہ اس پردہ پر اب قائم رہنا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے پوچھا کہ کتنی بچیاں ریال میں جاتی ہیں اور کتنی گیمنازیم میں۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ بچیوں کو گیمنازیم میں جانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (گیمنازیم یہاں جرمنی میں اعلیٰ تعلیمی معیار ہے جبکہ ریال اس سے کم درجہ پر ہے)

حضور انور نے کلاس میں شامل بچیوں کی تعداد پوچھی جو کہ 52 تھی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی بچیاں ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں، 24 بچیوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ وکیل بننے والی بچیوں کی تعداد گیارہ جبکہ دو نے ٹیچر بننے کے لئے ہاتھ کھڑے کئے۔ کچھ بچیوں نے انجینئرز اور ایک بچی نے کمپیوٹر سائنس میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ بعد ازاں عزیزہ انیقہ رفیق شاکر نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام ؎

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پر راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد عزیزہ صباح النور مطیع نے ''وسعت حوصلہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد عزیزہ مدیحہ وسیم نے آنکھوں کی حفاظت کے بارہ میں ایک معلوماتی مضمون پیش کیا۔

آخر پر بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام ''ہے دست قبلہ نما......'' کورس کی شکل میں پیش کیا۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے بچیوں سے پوچھا کہ کتنی بچیوں کو ابھی تک پین نہیں ملے۔ ان کو حضور انور نے باری باری بلا کر پین عنایت فرمائے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت کلاس میں شامل ہونے والی تمام بچیوں کو حجاب تقسیم فرمائے اور پیک کھانا بھی ان میں تقسیم فرمایا۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے منتظمات کو ہدایت فرمائی کہ جو بچیاں ریسرچ میں شوق رکھتی ہیں وہ بائیبل میں سے حوالے نکال کر ان پر ریسرچ کریں اور آپ اس کام میں ان کی مدد کریں۔

(روزنامہ الفضل 22 ستمبر 2005ء)

ڈنمارک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈنمارک کا دورہ فرمایا مورخہ 10 ستمبر 2005ء کو دس بجے بیت نصرت جہاں میں واقفین نو بچوں کی کلاس ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جو عزیزم منصور احمد داؤد نے کی۔ اس کے بعد عزیزم سجاد احمد چغتائی نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کے منظوم کلام ؎

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

نظم کے بعد عزیزم دانیال احمد چغتائی نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ پیش کی کہ ایک آدمی نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا۔ نماز پڑھ، زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر

یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبت سے رہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے دریافت فرمایا کون کون تلاوت کرتا ہے؟ صبح کی نماز پڑھتا ہے؟ حضور انور نے فرمایا امی ابو کو نماز کے لئے کہہ دیا کریں کہ وہ آپ کو جگا دیا کریں۔ ہر احمدی کو تلاوت کرنی چاہئے اور واقفین نو کو اس طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ نماز پڑھنے والے گناہوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو 16,15 سال کے بچے ہیں انہیں پتہ ہے کہ یہاں کس کس طرح کے گناہ ہیں۔ ان گناہوں سے بچیں۔ چندہ تحریک جدید، وقف جدید میں شامل ہوں۔ چندہ دینے کی عادت پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کی زندگی کے بارہ میں پڑھیں تا کہ آپ اعتراضات کے جوابات دے سکیں۔

اس کے بعد عزیزم سید احسان احمد نے آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ کے موضوع پر تقریر کی اور عزیزم بلاج محمود بٹر نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کے عربی قصیدہ ع

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

کے چند اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے۔ بعد ازاں عزیزم جبرئیل سید نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا ایک ایمان افروز واقعہ بیان کیا۔ یہ 1904ء کا واقعہ ہے جب آپ کچھ دنوں کے لئے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ ایک سبز پوش فقیر نے اصرار کیا کہ آپ مجھے لکھ دیں کہ جو کچھ آپ نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے سب سچ ہے۔ حضور نے فرمایا ایک ہفتہ بعد آؤ ہم لکھ دیں گے جب ایک ہفتہ کے بعد وہ آیا تو حضور نے الفاظ لکھ کر اور اپنی مہر لگا کر اسے دیئے۔

اس کے بعد عزیزم اویس ندیم شیخ نے قدرت ثانیہ سے محبت و اطاعت کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم سلمان طاہر نے ایک لطیفہ پیش کیا۔ جس کے بعد حضرت اقدس بانی سلسلہ کی سیرت و سوانح کے موضوع پر عزیزم عطاء الحی منیر احمد نے تقریر کی۔ پروگرام کے آخر پر چھ بچوں عزیزم سید اویس حمدانی، سید ہارون احمد، جبرئیل سید، محبّ الرحمٰن، صہیب فرہاد البابا اور ناصر احمد البابا نے گروپ کی صورت میں ترانہ ''اے مسیحا نفس، اے مہ دلبراں'' پیش کیا۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان بچوں کو قلم عطا فرمائے جن کو اس سے قبل قلم نہیں ملے تھے۔ واقفین نو بچوں کی یہ کلاس گیارہ بجے تک جاری رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جو عزیزہ عافیہ وہاب بٹ نے کی۔ بعد ازاں اطاعت امام کے موضوع پر عزیزہ ماہا سید نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پیش کی۔ اس کے بعد عزیزہ ملیحہ مرزا نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا منظوم کلام ع

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد عزیزہ شائستہ ملک نے بیت نصرت جہاں کا تعارف پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ ماہم ندیم نے آنحضرت ﷺ کے عورتوں پر احسانات کے عنوان پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد ناصرات نے کورس کی شکل میں ترانہ پیش کیا۔ جس کے بعد عزیزہ شہر بانو طاہر نے دین حق کی اخلاقی تعلیم اور عزیزہ نداء جاوید نے قدرت ثانیہ کی برکات پر مضامین پیش کئے۔ کلاس کے آخری پروگرام میں ناصرات کے ایک گروپ نے ترانہ ع

جو تخت مسیحا پہ جلوہ نما ہے

پیش کیا۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے جن کو اس سے قبل قلم نہیں ملے تھے۔ اس کے علاوہ تمام بچیوں کو البم بھی عنایت فرمائیں۔

(روزنامہ الفضل 27 ستمبر 2005ء)

سویڈن

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سویڈن کا دورہ 15 ستمبر 2005ء کو فرمایا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی واقفین نو بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم فرحان رشید نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ عزیزم سلمان تقی نے پیش کیا۔ حضور انور نے عزیزم سلمان تقی سے دریافت فرمایا۔ کیا اردو پڑھنی آتی ہے۔ فرمایا بڑا اچھا ترجمہ پڑھا ہے کمال کر دیا ہے۔ حضور انور نے کلاس کے بچوں سے بھی دریافت فرمایا کس کس کو اردو پڑھنی آتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس بچے نے اردو زبان سیکھی ہے تو باقی بچے بھی اس طرح سیکھ سکتے ہیں۔

حضور انور نے بچوں سے فرمایا آپ سب اردو زبان سیکھیں آپ نے کل کو بڑے ہونا ہے۔ حضرت اقدس بانی سلسلہ کی اردو کتب پڑھنی ہیں پھر ان کتب کے تراجم کرنے ہیں اس لئے آپ کو اردو آنا ضروری ہے۔ ضروری نہیں کہ سب ڈاکٹر ہی بنیں۔

بعد ازاں عزیزم کاشف ورک نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ پیش کی اور عربی متن پڑھا جس کا اردو ترجمہ عزیزم عبدالمالک نے پڑھ کر سنایا اس کے بعد عزیزم عیسیٰ یحییٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نظم کی تشریح آسان زبان میں فرمائی اور بچوں کو اس نظم کا مضمون اور معانی سمجھائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی قادیان آمد اور احمدیت قبول کرنے کا واقعہ بیان فرمایا۔ پھر آپ کی شہادت کے بارہ میں بھی حالات بیان فرمائے کہ آپ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کو قبول کیا آپ خدا کا خوف رکھتے تھے۔ استقامت دکھائی ثابت قدم رہے اور شہادت کا عظیم رتبہ پایا۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ نے بڑے ہو کر کیا بننا ہے۔ فرمایا کتنے ہیں جنہوں نے مربی سلسلہ بننا ہے۔ کتنے ہیں جنہوں نے ڈاکٹر، انجینئر، وکیل اور ٹیچر بننا ہے اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے کمپیوٹر سائنس میں جانا ہے حضور انور نے فرمایا آپ میں سے ہر ایک کو دین کا علم ہونا ضروری ہے۔

اس کے بعد عزیزم اسامہ سلیم نے ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں سے شفقت'' کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد عزیزم اعتزاز یوسف نے ''حضرت بانی سلسلہ کا عشق رسول'' کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے بچوں سے پوچھا کیا آپ کو اس کی سمجھ آئی ہے۔

اس کے بعد بچوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت بانی سلسلہ کے عربی قصیدہ کے منتخب اشعار پڑھ کر سنائے۔ جس کا اردو ترجمہ عزیزم ودود رشید نے پیش کیا۔

پروگرام کے آخر پر عزیزم فراز جان ظفر نے بیت ناصر گوٹن برگ سویڈن کا تعارف کروایا اور ساتھ ساتھ سکرین پر بیت کی تعمیر اور افتتاح وغیرہ کی تصاویر بھی دکھائی گئیں۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے ان بچوں کو قلم عطا فرمائے جنہیں اس سے قبل قلم نہیں ملے تھے۔

اس کے بعد واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ رافعہ سجاد نے کی اس کا اردو ترجمہ عزیزہ سائرہ سوسن نے پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ شہلہ نور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ پیش کی جس کا اردو ترجمہ عزیزہ لبنیٰ احمد نے پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ مفلحہ رشید نے ثاقب زیروی صاحب کی نظم پیش کی۔ اس کے بعد ''سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' کے عنوان پر عزیزہ کاشفہ لون نے اور ''قرآن اور آداب تلاوت'' کے موضوع پر عزیزہ آمنہ سلیم نے تقاریر کیں۔

''قدرت ثانیہ ایک عظیم نعمت ہے'' کے عنوان پر عزیزہ درشہوار نے تقریر کی۔ اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت اقدس بانی سلسلہ کا عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

کے منتخب اشعار پڑھ کر سنائے۔ جس کا اردو ترجمہ عزیزہ مبارکہ نے پیش کیا۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے جن کو پہلے قلم نہیں ملے تھے اس کے علاوہ بچیوں کو حجاب بھی عنایت فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 3/اکتوبر 2005ء)

ناروے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناروے کا دورہ 23 ستمبر 2005ء کو فرمایا:

واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سفیر احمد زرتشت نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم فراز احمد چوہدری نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم نبیل احمد انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث پیش کی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے مہدی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جب تم اس کو دیکھو تو اس کی بیعت کرنا خواہ اس کے لئے تمہیں برف پر گھٹنوں کے بل چل کر ہی کیوں نہ جانا پڑے کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدی ہے۔

بعد ازاں پانچ بچوں عزیزم دانیال احمد، عدنان احمد انور، بلال ناصر، عامر ندیم خان اور عزیزم سید ریان احمد نے مل کر گروپ کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ع

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے بعد میں ان اشعار کا اردو ترجمہ عزیزم نبیل ناصر نے پیش کیا۔

اس عربی قصیدہ کے بعد عزیزم ایاد احمد زرتشت نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد عزیزم عامر انیق احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ''امن کے پیغامبر'' کے عنوان پر تقریر کی۔ پروگرام کے آخر پر عزیزم مصور احمد شاہد نے ناروے (ایک خوبصورت سر زمین) کے عنوان کے ساتھ ملک ناروے کا تعارف کروایا اور ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائیں کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام بچوں کو ٹوپیاں عطا فرمائیں اور کھانے پر مشتمل پیکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ مدیحہ عروج نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ عفراء فرحت نے پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ باریحہ ماہم نسیم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ کے بارہ میں حدیث پیش کی۔

جس کے بعد عزیزہ راحیلہ ہارون اور کومل ندا ساجد نے مل کر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کا منظوم کلام ؎

بدرگاہ ذیشان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

بعد ازاں ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات'' کے عنوان پر عزیزہ ردا سحر خان نے تقریر کی۔ پروگرام کے آخر پر عزیزہ بشریٰ بدرہ عزیزہ قدسیہ بشارت اور عزیزہ سحر طارق نے مل کر ''ناروے چھ ماہ دن چھ ماہ رات کی سرزمین'' کے

عنوان سے ملک ناروے کا تعارف کروایا اور تعارف کرواتے ہوئے ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائی گئیں۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفات نو بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 14/ اکتوبر 2005ء)

ماریشس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ ماریشس فرمایا۔

مورخہ 8 دسمبر 2005ء کو دارالسلام روز ہل میں واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس منعقد ہوئی۔

جس میں 110 بچے شامل ہوئے۔ تمام بچے سفید شرٹ اور سیاہ رنگ کی پینٹ (ٹراؤزر) میں ملبوس تھے۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم توحید شیخ جمن نے کی جس کا اردو ترجمہ عزیزم عطاء العادل شیخ جمن نے پیش کیا۔ بعدازاں بچوں کے ایک گروپ نے پروگرام پیش کیا جس کے بعد عزیزم سید Dreepaul نے وقف نو سکیم کے بانی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت پر اردو زبان میں تقریر کی جس کے بعد ماریشس میں واقفین نو بچوں کے پروگرام اور مصروفیات کے بارہ میں عزیزم آصف سلطان غوث نے انگریزی زبان میں تقریر کی۔

بعدازاں بچوں نے کورس کی شکل میں کلام طاہر سے نظم حضرت سید ولد آدم ﷺ ترنم کے ساتھ پیش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کتنے ہیں جنہوں نے H.S.C کرلیا ہے۔ کوئی ایسا تو نہیں ہے جس نے تعلیم چھوڑ دی ہے۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے بچوں کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بچوں نے کون سی لائن، فیلڈ چنی ہے۔ حضور انور نے ایک بچے سے دریافت فرمایا کہ وقف نو کا مطلب کیا ہے۔ حضور انور نے یہ بھی جائزہ لیا کہ کتنے ہیں جو روزانہ پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں، کتنے ہیں جو روزانہ تلاوت قرآن کریم کرتے ہیں۔

حضور انور نے ان بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ ''وقف نو بچوں کو نمازوں کا پابند ہونا چاہئے۔ اگر نماز نہیں پڑھتے تو وقف کا کوئی فائدہ نہیں''۔

حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ چھوٹے بچوں میں سے کتنے ہیں جو قرآن کریم ختم کر چکے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا پہلی بات نماز ہے اور دوسری بات قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کرنا۔ پھر جماعت کے لٹریچر میں سے کوئی کتاب لے کر خاص طور پر حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے جو فرنچ یا انگلش میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ چاہے ایک صفحہ ہی پڑھیں مگر ضرور پڑھیں۔ اپنا مذہبی علم بڑھائیں۔ قرآن کریم باترجمہ پڑھنا بھی سیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک یا آدھا صفحہ حضرت مسیح موعود کی کتاب کا جو انگلش میں ترجمہ ہو چکا ہے، پڑھیں اور عادت بنالیں کہ سونے سے پہلے کتاب پڑھنی ہے اور سکول جانے سے پہلے تلاوت قرآن کریم کرنی ہے۔ اپنے آپ کو پانچوں نمازوں کا عادی بنائیں۔ اگر آپ ان باتوں پر عمل کریں گے تو اپنے علم کو بڑھا سکیں گے اور پھر ہی صحیح وقف نو بچے کہلا سکیں گے۔ اگر آپ یہ نہیں کرتے تو آپ اور دوسرے عام بچوں میں جو آپ کی عمر کے ہیں کوئی فرق نہیں ہے کوشش کریں کہ اپنے آپ کو دوسروں سے الگ بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں بہت سارے کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن ہمیں آپ میں سے مربی بھی چاہئیں اور ٹیچر بھی اور انجینئرز اور ڈاکٹرز بھی چاہئیں۔

مذکورہ بالا ہدایات دینے کے بعد آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا خیال ہے یہ کافی ہے اور وقف نو کلاس کا وقت بھی ختم ہو گیا ہے۔ واقف نو بچوں کی کلاس کے اختتام پر ساڑھے چھ بجے واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، جو عزیزہ ثمینہ جواہر نے کی جس کا اردو ترجمہ عزیزہ تنزیلہ نعیم نے پیش کیا۔ بعدازاں عزیزہ سلمٰی Hossany نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پیش کی۔ جس کے بعد عزیزہ مہرین Bukhuth نے نظم ترنم کے ساتھ پڑھی۔

حضور انور نے نظم کے بارہ میں فرمایا: جزاک اللہ بہت اچھی پڑھی ہے۔ یہ کس کی بچی ہے اسے اردو پڑھنی آتی ہے۔ ماشاءاللہ

نظم کے بعد تین بچیوں نے مل کر ماریشس کے بارہ میں ایک پروگرام پیش کیا۔ پروگرام کے آخر پر کورس کی شکل میں نظم پیش کی گئی۔

اس کے بعد حضور انور نے بچیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: آپ میں سے کتنی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں اور کتنی ٹیچرز بننا چاہتی ہیں۔ ڈاکٹرز کی بھی ضرورت ہوگی اور ٹیچرز کی بھی ضرورت ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا جس کسی نے مجھ سے پن حاصل نہیں کیا وہ آجائیں۔ جو سٹینڈرڈ 5 یا 6 میں ہیں وہ بچیاں آجائیں۔ حضور انور نے ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا جو روزانہ پانچ نمازیں پڑھتی ہیں ہاتھ کھڑا کریں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب یا جماعت ماریشس کا رسالہ Le Message جو پڑھتی ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔

حضرت مسیح موعود کے دعاوی، مخالفوں کے اعتراضات اور حضور کے جوابات جنہوں نے پڑھے ہوں وہ بتائیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ میں سے کتنی ہیں جو خطبہ جمعہ سنتی ہیں؟ آپ کے نصاب میں داخل ہے کہ تمام واقفات نو اور واقفین نو کو خطبہ سننا چاہئے۔

آخر پر حضور انور نے بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 23 دسمبر 2005ء)

مکرم ملک اللہ بخش صاحب

میری اہلیہ محترمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ

میری اہلیہ محترمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کے گاؤں سجاول والا میں مکرم نذر محمد صاحب کے ہاں غالباً 1950ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ اپنے بھائی بہنوں میں سب سے بڑی تھیں۔ بچپن میں ہی والد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ مشکل اور تنگی میں والدہ اور بھائی بہنوں کے ساتھ وقت گزارا۔ انہوں نے سکول کی تعلیم تو حاصل نہ کی لیکن قرآن مجید ناظرہ پڑھا ہوا تھا۔

ہم دونوں آپس میں خالہ زاد تھے، یہ رشتہ 1967ء میں ازدواجی رشتہ میں منتقل ہو گیا۔ میرے والدین اور سسرال احمدی نہیں تھے بلکہ سارے خاندان میں، میں اکیلا احمدی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مجھے دوران تعلیم ربوہ آنے کے ایک سال بعد 1961ء میں بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ شادی کے تھوڑے ہی دنوں کے بعد میری اہلیہ کو بھی بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ بیعت فارم پُر کر کے ہم دونوں پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ بوقت ملاقات بیعت کی منظوری اور تبدیلی نام کے لئے خاکسار کی درخواست پر حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے بیعت فارم پر پہلے ''بخت بی بی'' پہلا نام اور پھر نیا نام ''بشریٰ صدیقہ'' تحریر فرمایا۔ اس پر ہم دونوں کو وہ خوشی ہوئی، جو ناقابل بیان ہے۔

شادی کے بعد عرصہ سوا پانچ سال تک ہمارے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ اس پر ہمارے غیر احمدی رشتہ داروں نے باتیں کرنی شروع کر دیں کہ احمدی ہونے کی وجہ سے اولاد نہیں ہو رہی۔ ہم نے نہایت صبر سے وہ ساری باتیں سنیں۔ علاج کے ساتھ ساتھ خود دعائیں کرنے کا موقع بھی ملا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں مسلسل دعا کی درخواست کرتے رہے۔ اس عرصہ میں ایک دفعہ حضور انور سے ملاقات کے دوران اپنے خاندانی، مالی حالات اور اولاد کے لئے دعا کی درخواست کی اور رشتہ داروں کی باتوں کا بھی ذکر کیا تو حضور انور نے فرمایا:۔ کیا سب غیر از جماعت کی اولاد ہوتی ہے اور سب احمدیوں کی نہیں ہوتی۔

پھر فرمایا! خرچ پر کنٹرول کریں اللہ تعالیٰ اولاد بھی ضرور دے گا۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح کی دعا اور زبان مبارک سے نکلے ہوئے پاک کلمات کے نتیجہ میں تین بیٹیاں اور تین بیٹوں سے نوازا اور ایک بھتیجی کی پرورش کی بھی توفیق عطا فرمائی۔

چونکہ میری اہلیہ ناخواندہ تھیں، اس لئے میں نے کوشش کی کہ کچھ لکھنا پڑھنا سیکھ لیں۔ وہ بھی اس کے لئے تیار ہو گئیں۔ لیکن یہ سلسلہ شروع نہ رہ سکا۔ ان کو اپنی ناخواندگی کا احساس بہت تھا۔

اس کے باوجود میرے آرام اور خدمت، بچوں کی صحت اور تعلیم و تربیت اور گھر کے کام اور صفائی کا خاص خیال رکھا کرتی تھیں۔ میری محدود آمد کے پیش نظر کپڑوں پر کڑھائی کے کام کے ذریعہ کچھ آمد پیدا کر کے بچوں کی تعلیم اور گھر کے اخراجات میں میری مددگار اور معاون رہیں۔

میری والدہ اور پھر بھاوجہ کی وفات کے بعد میرے والد صاحب، بھائی اور ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کی خدمت کا موقع بھی ملا اور ان بچوں کو بھی والدہ جیسی محبت اور پیار دیا اور میرے بھائی کی ایک بچی عزیزہ عارفہ صدیقہ (جس کی عمر اس کی والدہ کی وفات کے وقت صرف تین ماہ تھی) کی پرورش اپنے ذمہ لی اور اس کی پرورش، صحت، تعلیم و تربیت کا اپنے حقیقی بچوں جیسا خیال رکھا۔

1991ء میں جب معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جلسہ سالانہ قادیان میں تشریف لا رہے ہیں تو اس جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے ہم نے بھی پاسپورٹ بنوائے اور جماعتی انتظام کے تحت ویزے مل گئے۔ اہلیہ کے پاسپورٹ میں ہمارے تین چھوٹے بچوں کے نام بھی شامل تھے، جن کی عمریں تقریباً 10,8,5 سال تھیں۔ مالی حالت کی وجہ سے سفر کے لئے زادِ راہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ لیکن ہماری انتہائی خواہش تھی کہ ان بچوں کو بھی ضرور قادیان لے جائیں۔ اس جلسہ پر جانے والے کارکنان کو حضور انور کی طرف سے ملنے والے تحفہ ایک ہزار روپیہ نے ہمارا حوصلہ بلند کیا۔ جستی ٹرنک میں پانچ کس کے پہننے کے کپڑے اور دو بستر باندھ کر قافلہ کے ساتھ بسوں کے ذریعہ روانہ ہوئے۔ ٹرنک، دو بستر اور ساتھ تین چھوٹے بچے تھے۔ اس آنے جانے کے سفر میں اہلیہ نے صحت کی کمزوری کے باوجود قادیان جانے کی خوشی میں بڑی ہمت سے میرا ساتھ دیا۔ خاص طور پر ریلوے سٹیشن لاہور، اٹاری اور قادیان میں سامان اٹھانے اور بچوں کو سنبھالنے میں میری بھرپور مدد کی۔ بلکہ یہ کہنا بجا ہو گا کہ ذمہ داری وہ ادا کر رہی تھیں اور میں ان کی مدد کر رہا تھا۔ رات کو قادیان پہنچے۔ بس سے اتر کر ہم دونوں نے سامان اٹھایا اور بچوں کو سنبھالتے ہوئے ڈیوٹی پر متعین خدام کی راہنمائی اور مدد کے ساتھ قیام گاہ کی طرف چل پڑے۔

قادیان میں قیام کے دوران میری شعبہ مہمان نوازی میں ڈیوٹی تھی۔ فارغ اوقات میں بچوں کو چائے وغیرہ لا کر دیتا اور ہم اکٹھے اہم مقامات اور بازار جاتے۔ اہم مقامات پر ہماری تصاویر بنائیں جو

کہ ہمارے پاس بطوریادگار موجود ہیں۔

خاکسار نے 2000ء میں جب گھر میں یہ اطلاع دی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ لندن اور جرمنی میں تحریک جدید کی طرف سے میری بھی بطور نمائندہ شامل ہونے کی منظوری ہوئی ہے تو بے حد خوش ہوئیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے میاں کو جلسہ سالانہ لندن اور جرمنی میں شمولیت اور پیارے آقا سے ملاقات کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

خاکسار کی لندن روانگی سے قبل مرحومہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج تھیں۔ روانگی کے دن بھی ان کو بیٹی اور داماد کے ساتھ چیک اپ کے لئے الائیڈ ہسپتال اتارا اور میں نے السلام علیکم اور اللہ حافظ کہا تو مجھے دیکھ کر کہ ان کے ہسپتال آنے کی وجہ سے میں پریشان لگ رہا ہوں مجھے خدا حافظ کہا اور کہا میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ میری فکر نہ کریں۔ لندن اور جرمنی سے بھی جب فون پر رابطہ ہوا تو بہت خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ فکر نہ کریں۔ بلکہ یہاں تک کہ ان دنوں ان کی چھوٹی ہمشیرہ کی وفات ہوئی تو اس کا بھی مجھے نہ بتایا۔ واپس گھر پہنچے اور سب کو ملنے اور کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد بتایا۔ آپ بڑے حوصلہ اور ہمت والی خاتون تھیں۔ ان کے تین آپریشنز ہوئے اور کوئی گھبراہٹ نہ تھی۔

بچوں نے بتایا کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ مجھے دیکھ کر امی کو اتنی خوشی ہوئی کہ ان کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے اور کہتیں کہ دیکھو یہ احمدیت اور خلافت کی برکت ہے کہ میرے میاں کو بھی اتنی دور حضور انور سے ملاقات اور اتنی سیر کی توفیق ملی ہے۔

ان میں خلفاء کی اطاعت کا بے پناہ جذبہ تھا۔ جونہی خلیفۃ المسیح کی طرف سے کوئی تحریک ہوتی تو فوراً اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سویا بین کے استعمال کی تحریک فرمائی تو فوراً اس کی تعمیل شروع کر دی اور پھر گھر میں اس کا استعمال اکثر ہونے لگا۔ اسی طرح جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایلومینیم کے برتنوں کے استعمال کو مضر صحت قرار دیا تو ایلومینیم کے سب برتن بازار میں فروخت کر کے سٹیل کے برتن خرید لئے اور ایلومینیم کا کوئی ایک برتن گھر میں نہیں رہنے دیا اور اپنی بیٹیوں کو جہیز میں بھی ایسا کوئی برتن نہ دیا۔ اس پر ہمارے غیر از جماعت رشتہ داروں نے کہا کہ یہ برتن بازار میں سستے داموں فروخت کرنے کی بجائے ہمیں دے دیتے۔ تو کہنے لگیں کہ جن برتنوں کو ہم نے خود استعمال میں نہیں لانا، وہ کسی رشتہ دار کو کیوں دیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود سے بھی بہت محبت اور عقیدت تھی۔ خاندان حضرت مسیح موعود کی کئی خواتین مبارکہ سے ذاتی تعلق بھی تھا۔ مرحومہ احمدی مستورات سے جان پہچان اور تعلق بہت جلد پیدا کر لیتیں۔ بزرگان سلسلہ کی بیگمات سے بھی بہت تعلق تھا۔ کچھ کڑھائی کا کام کرنے کی وجہ سے بھی بہت واقفیت اور تعلق تھا۔

قرآن مجید کی تلاوت اور صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دعا کرنے والی خاتون تھیں۔ نماز جمعہ کے علاوہ رمضان المبارک میں نماز تراویح، نماز فجر اور درس القرآن میں شامل ہونے کے لئے اکٹھے بیت المبارک جانا آنا ہمارا معمول تھا۔ سب بچے بفضل اللہ تعالیٰ نظام وصیت میں شامل ہیں۔ مرحومہ جماعتی چندے باقاعدگی سے ادا کرتیں اور اکثر حسب توفیق صدقہ وخیرات کرتیں۔ محلّہ کے اجلاسات میں بھی باقاعدگی سے شامل ہوتیں۔ صدر لجنہ اور جماعتی عہدیداران کا بہت احترام کرتیں۔

ناخواندہ ہونے کے باوجود آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ احمدی ہونے کے بعد خاندان کی مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں کی۔ بلکہ بے خوف ان کے سامنے احمدیت کی باتیں کرتیں اور مجھے بھی کہتیں کہ آپ خاص طور پر اپنے خاندان کے افراد میں دعوت الی اللہ کیا کریں۔ سفر میں بھی ہم سفر کے ساتھ احمدیت کے بارہ میں گفتگو شروع کر دیتیں۔

مرحومہ مہمان نوازی کے وصف سے بھی مزین تھیں۔ چونکہ ہمارا تعلق گاؤں سے تھا۔ علاج وغیرہ کے لئے گاؤں سے آنے والوں کی خدمت کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتیں۔ قطع نظر اس کے کہ مہمان رشتہ دار ہیں یا نہیں اور یہ مہمان اکثر غیر از جماعت ہوتے۔ لیکن بہت محبت اور احترام سے حسب توفیق ان کی مہمان نوازی کرتیں اور ہر طرح ان کے آرام کا خیال رکھتیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے تو گھر تک خالی کر دیا جاتا۔ ایک کمرہ میں اپنی رہائش اور گھر کا سامان۔ باقی گھر مہمانوں کے سپرد ہو جاتا۔ گھر کے صحن میں بھی خیمہ لگایا جاتا۔ جلسہ کے بعد سارے کمروں اور صحن میں پرالی کی وجہ سے گھر کی صفائی بڑا مسئلہ ہوتا لیکن بڑی خوشی اور بشاشت کے ساتھ ہم دونوں مل کر گھر کی صفائی کرتے۔ جبکہ ان مہمانوں سے کوئی رشتہ بھی نہ تھا۔

بچوں کے رشتوں کے بارہ میں مجھ سے زیادہ ان کو فکر ہوتی کہ یہ فرض جلد ادا ہو۔ بہر حال مرحومہ کی دعاؤں اور کوششوں سے اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ان کی زندگی میں دو بیٹیوں کی شادی ہوئی اور بڑے بیٹے کے لئے حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی محترمہ امتہ الرشید ناصر صاحبہ کارکن فضل عمر ہومیو ڈسپنسری وقف جدید کا رشتہ دیکھ کر قبول کر لیا۔ اب تین بیٹیاں اور ایک بیٹا شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

ہم نے اپنے سب بچوں کو وقف اولاد کی تحریک میں پیش کیا اور ایک بیٹا تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ ہماری اولاد میں سے بڑی بیٹی عزیزہ طاہرہ صدیقہ ٹیچر بیوت الحمد پرائمری سکول اہلیہ مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب دارالشکر ربوہ، دوسری بیٹی عزیزہ حامدہ صدیقہ سٹاف نرس زبیدہ بانی ونگ اہلیہ مکرم عطاء القدوس ناصر صاحب کارکن وقف جدید اور تیسری بیٹی عزیزہ عائشہ صدیقہ خاکسار کے بھتیجے مکرم ملک عمران احمد صاحب جو کہ پاکستان نیوی کراچی میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں کی اہلیہ ہے۔ دو بیٹے عزیزم ملک ناصر احمد اور عزیزم طاہر احمد ملک وکالت وقف نو تحریک جدید میں خدمت سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں۔ تیسرا بیٹا عزیزم مظفر احمد عارف واقف نو اور بیٹی (میری بھتیجی) عارفہ صدیقہ زیر تعلیم ہیں۔

مرحومہ نے ایک لمبے عرصہ تک اپنی بیماری کو بڑے صبر، حوصلہ اور ہمت اور برداشت کیا۔ اسی رات 3,2 دسمبر 2002ء کی درمیانی رات کو قریباً 52 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔

آپ کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب جو اس وقت ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے، نے بیت مبارک میں پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ ہمیشہ اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے۔ بے شک مرحومہ نے میرے گھر کو جنت نظیر بنائے رکھا اور اس نے ساری زندگی میری خدمت کی اور بچوں کی تربیت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے احسانات کا اجر دے اور مجھے اور ہماری اولاد کو ہمیشہ مقبول خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرماتا رہے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کا وارث بنائے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین

اے۔جی مشتاق احمد پرنسپل جامعہ احمدیہ سری لنکا

جامعہ احمدیہ سری لنکا۔ ایک تعارف

سری لنکا میں جامعہ احمدیہ پسیالہ (Pasyala) کینڈی روڈ نمبر 70 میں واقع ہے۔ جہاں دو ایکڑ زمین میں ایک حصہ جامعہ احمدیہ کے لئے مقرر ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے 10 جولائی 2006ء کو جامعہ احمدیہ کے لئے مخصوص ہوا۔ پہلے یہ حصہ واقفین نو اکیڈمی کے نام سے مقرر کیا گیا تھا اور سری لنکا کے سابق نیشنل پریذیڈنٹ مکرم ظفر اللہ صاحب اس کے چیئرمین ہوئے۔ اس اکیڈمی کے لئے دس اساتذہ کرام اور پرنسپل صاحب بھی مقرر ہوئے۔ اس وقت آٹھ واقفین نو طلباء شامل ہوئے۔ جہاں یہ واقفین نو اکیڈمی واقع ہے وہ جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بابرکت خواہش کے مطابق سری لنکا جماعت کو حاصل ہوئی۔ جب حضور 1983ء میں سری لنکا تشریف لائے تھے۔ اس وقت آپ نے کینڈی کے لئے سفر اختیار کیا۔ واپسی میں آپ نے کینڈی روڈ پسیالہ میں ایک جگہ اتر کر اس علاقہ میں احمدیت کے لئے ایک سنٹر ہونے کی خواہش کا اظہار کیا جو آج بفضل اللہ تعالیٰ پوری ہو چکی ہے۔

واقفین نو اکیڈمی کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی نمائندہ محترم راجہ منیر احمد صاحب پرنسپل جونیئر سیکشن جامعہ احمدیہ ربوہ نے رکھی۔ حضور انور کی اجازت اور ارشاد سے جامعہ احمدیہ کے لئے کورس مقرر کیا گیا اور اکتوبر 2006ء میں جامعہ احمدیہ کے لئے عمارت کے نچلے حصہ میں ایک کلاس روم اور لائبریری اور باورچی خانہ کے ساتھ ڈائننگ روم، سٹور روم اوپر کے حصہ میں بورڈنگ جو دو بڑے کمروں پر مشتمل ہے، مختص ہوئے۔ اس وقت پانچ واقفین نو طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ان کے لئے حضور انور نے کورس آف مبشرین (تجویز کردہ) 1987ء مقرر فرمایا۔ امسال درجہ ثالثہ دوسرے سمیسٹر کے لئے تعلیم جاری ہے۔ اب جامعہ احمدیہ سری لنکا کے لئے ایک بورڈ بھی مقرر ہے۔ اس کے چیئرمین مکرم عبدالناصر صاحب نیشنل پریذیڈنٹ سری لنکا ہیں۔

طلباء کو اردو، فقہ احمدیہ، تاریخ احمدیت، تاریخ (دین حق)، موازنہ، ادب عربی، صرف ونحو، انشاء، الحدیث، ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن اور انگریزی، فارسی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ خاص کر کتب حضرت مسیح موعود روزانہ پڑھائی جاتی ہیں۔ روزانہ خلفائے سلسلہ کے ارشادات اور خطبات بھی سنائے جاتے ہیں۔ طلباء کو صرف جمعہ کے دن تعطیل ہوتی ہے۔ صبح ساڑھے سات بجے اسمبلی شروع ہوتی ہے۔ دوپہر ڈیڑھ بجے رخصت دی جاتی ہے۔ جامعہ کے ساتھ ہی ایک بڑی بیت طاہر میں پنجوقتہ نمازوں کے لئے طلباء کو امامت، درس القرآن وملفوظات، درس الحدیث کی باری باری مشق کرائی جاتی ہے۔ اسی زمین میں دارالامان کے نام سے پرانی مضبوط عمارت قائم ہے۔ وہاں MTA روم اور کوارٹرز موجود ہیں۔ آجکل حضور انور کی اجازت سے اسی زمین کے ایک حصہ میں قبرستان موصیان بھی مقرر کیا گیا ہے۔ ہر طالب علم کو خطبہ جمعہ پڑھانے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ جامعہ احمدیہ سری لنکا کا کورس صرف 4 سال کے لئے ہے۔ اس میں علمی اور اخلاقی پروگرام بھی شامل ہیں۔ جب تک طلباء ان دونوں پروگرام میں اصول جامعہ کے مطابق نہ اتریں گے۔ صرف امتحان پاس کرنے سے ان کو کامیاب قرار نہیں دیا جاتا۔ طلباء کے لئے روزانہ Activity چارٹ مقرر ہے۔ اس کے مطابق یہاں کے طلباء روزانہ صبح ساڑھے چار بجے سے لے کر رات ساڑھے دس بجے تک نیک کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔ ان کو اس کی پابندی کرائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں جسمانی ورزش کا بھی انتظام ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے بابرکت ہاتھ سے سب سے پہلے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد قادیان دارالامان میں رکھی گئی تھی۔ اب اس تعلیمی ادارہ کی شاخیں مختلف ملکوں میں پھیل رہی ہیں۔ دنیا کے سب جامعات احمدیہ کی ترقی اور کامیابی کے لئے خلوص دل سے دعا کی درخواست ہے۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 5 مارچ 2009ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے پوتے عزیزم ذیشان احمد خان واقف نو ابن مکرم سلمان طارق خان صاحب معاون سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے قرآن کریم کا پہلا دور 4 سال اڑھائی ماہ کی عمر میں مکمل کیا ہے اس کی تقریب آمین مورخہ 18 ستمبر 2009ء کو بعد نماز عشاء بیت الاحد میں منعقد ہوئی مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن پاک پڑھنے اور سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم مقصود احمد طاہر صاحب بٹ کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم شاہد احمد صاحب بٹ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 14 ستمبر 2009ء کو ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام کاشان احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب بٹ مرحوم سابق صدر محلہ دارالنصر وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد سلام بٹ صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

کاشان احمد جڑواں پیدا ہوا تھا۔ دوسرا بھائی مبین احمد بٹ 19 ستمبر کو 5 دن کی عمر پا کر فوت ہو گیا۔ احباب جماعت سے والدین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم فرید احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالکریم بھٹی صاحب ولد مکرم فرمان علی بھٹی صاحب مورخہ 25 ستمبر 2009ء کو 74 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے، آپ کی نماز جنازہ پہلے مجوچک میں مکرم افتخار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ نے پڑھائی بعد ازاں آپ کی میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی جہاں پر 26 ستمبر کو بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمات کی توفیق پائی آپ 20 سال جماعت مجوچک ضلع گوجرانوالہ کے صدر رہے بوقت وفات سیکرٹری مال تھے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار خوبیوں کے مالک تھے، پنجوقتہ نماز باجماعت کا التزام کرنے والے، نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرنے والے نہایت ملنسار، مہمان نواز اور مخلص انسان تھے۔ ایمانداری آپ کی شخصیت کا بنیادی وصف تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور ایک بھانجا مکرم سعید احمد بھٹی صاحب صدر جماعت مجوچک یادگار چھوڑے ہیں جس کی پرورش بچپن ہی سے آپ نے بڑے پیارے اور محبت سے کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب غفور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز مکرم سید ندیم احمد شاہ صاحب الیکٹریکل انجینئر ابن مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقضائے الٰہی مورخہ یکم ستمبر 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ میت ربوہ لائی گئی اور بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 12 ستمبر کو بعد نماز عصر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے دعا کروائی۔ مرحوم ایک مخلص احمدی نوجوان تھے۔ 42 سال عمر تھی آپ کے پسماندگان میں والدین، تین بیٹے مکرم محسن عبداللہ صاحب، مکرم صہیب احمد صاحب، مکرم جری اللہ صاحب اور ایک بیٹی زینب اور اہلیہ محترمہ عزیزہ سمیرا صاحبہ ہیں ان کی وفات پر جملہ افراد خاندان غمزدہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

علمی مقابلہ جات

(ناصرات الاحمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ)

مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس ناصرات الاحمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ کو اپنی علمی مقابلہ جات ماہ ستمبر 2009ء میں منعقد کرنے کی توفیق ملی ان مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر، ندا، نماز سادہ و ترجمہ کے مقابلہ جات کروائے گئے ان مقابلہ جات میں 25 کے قریب ناصرات نے حصہ لیا۔ ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب مورخہ 18 ستمبر 2009ء کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم عطاء الرقیب صاحب مربی ضلع سیالکوٹ تھے۔ احباب جماعت سے مقبول خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆

گردن توڑ بخار۔ علامات، علاج

وبائی گردن توڑ بخار۔ یہ بخار چند قسم کے جراثیم دماغ کی جھلی میں داخل ہو کر جھلی کے ورم کر جانے کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ جس میں سرفہرست ٹی بی کے جراثیم ہیں۔ یہ بخار زیادہ تر سردی اور بہار کے موسم میں پھیلتا ہے یہ بیماری دوسری وبائی بیماریوں مثلاً ہیضہ، طاعون وغیرہ کی نسبت سرعت سے نہیں پھیلتی بلکہ استثنائی طور پر کئی شہروں کے بہت سے محلے اس بیماری سے بچ جاتے ہیں اور یہ کہ یہ نرسوں اور ڈاکٹروں کو نہیں لگتی۔ یعنی معمولی بچاؤ کے طریقوں سے انسان اپنے تئیں اس سے بچا سکتا ہے۔ اس کی علامات بھی مختلف علاقوں شہروں اور مختلف مریضوں میں مختلف ہوتی ہیں کیونکہ جن لوگوں نے بچپن میں B.C.G کا ٹیکہ لگوایا ہوتا ہے۔ (آجکل ہسپتالوں اور پرائیویٹ کلینکس میں پیدا ہونے والے ہر بچے کو یہ ٹیکہ ضرور لگا دیا جاتا ہے) انہیں یا تو یہ بیماری ہوتی نہیں یا بہت معمولی علامات کے ساتھ ہوتی ہے۔

علامات

1۔ بہت تیز فوری بخار۔ 2۔ شدید سر درد جو پیچھے گدی کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔ 3۔ عام کمزوری اور سستی۔ 4۔ قے۔

1۔ بخار تیز ہوتا ہے $102^{0}F$ سے $104^{0}F$ تک ہوتا ہے۔

2۔ سر درد کو عام سر درد کی گولیوں سے آرام نہیں آتا۔ کبھی کبھی یہ بخار سردی کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔ مریض اول فول بولتا ہے گردن اور بازوؤں میں درد ہوتا ہے آنکھ، ناک، کان کی جھلی ورم کر جاتی ہے، یعنی آنکھ، ناک سے پانی بہتا ہے۔ دو چار دن بعد گردن کی درد میں شدت آ جاتی ہے۔ جس سے قے زیادہ ہو جاتی ہے۔ نبض اور سانس بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ مریض گھٹنے سکیڑ کر ایک کروٹ پر لیٹ جاتا ہے۔ اور روشنی کی طرف منہ نہیں کرتا تھوڑی کو گردن کے ساتھ لگاؤ تو سخت درد محسوس کرتا ہے اور سخت بے آرام ہو جاتا ہے۔

پہلے ہفتہ میں گردن اور سینہ پر سرخ باریک دانے نکل آتے ہیں۔

دوسرے ہفتہ کے آخر میں مریض کو لگاتار سر درد سے تو آرام آ جاتا ہے لیکن رات مکمل بے آرامی اور بے خوابی میں گزرتی ہے۔ اکثر رات کو شدید سر درد کے دورے پڑتے ہیں مریض چیختا ہے اور دن میں اپنی اسی حالت میں یعنی کروٹ کے بل گھٹنے سکیڑ کر پڑا رہتا ہے۔ جیسے نیم بیہوش ہو۔ اسے آواز دے کر جگاؤ تو بولتا ہے پھر ویسے ہی کروٹ بدل لیتا ہے۔ گردن کا درد اور سختی بڑھ جاتی ہے۔ سر اور گردن پیچھے گدی کی طرف موڑے رکھنے میں آرام محسوس کرتا ہے۔ پیشاب میں زیادتی آ جاتی ہے پیاس لگتی ہے بخار تیز رہتا ہے۔ اس طرح مریض اپنا دوسرا ہفتہ گزارتا ہے اور پھر تین انجاموں میں سے کسی ایک انجام کی طرف لوٹتا ہے (الف) یا تو آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جاتا ہے چودہ دن بغیر علامات کے گزر جائیں تو سمجھیں مریض روبصحت ہے۔

(ب) کبھی نیم غنودگی گہری غنودگی میں بدل جاتی ہے نبض اور سانس بہت تیز ہو جاتی ہے بخار شدید تیز ہو کر مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

(ج) مریض بہت دنوں تک بیمار رہتا ہے لیکن بیماری کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔

علاج

مریض کو علیحدہ رکھا جائے اور ارد گرد کے لوگوں سے ملنے نہ دیا جائے بلکہ مریض کو فوراً کسی اچھے ہسپتال میں داخل کرا دیا جائے اور جن لوگوں میں وبائی دنوں میں مرض کی ایک علامت بھی پائی جاتی ہو۔ انہیں بھی علیحدہ کر دیا جائے اگر کسی سکول وغیرہ میں کسی بچے کو یہ بیماری ہو جائے تو اس کے ساتھ کھیلنے والے بچوں کو آٹھ دن کے لئے Refampacin نامی دوائی دی جائے۔ بچپن میں B.C.G کا ٹیکہ لگوانا بہت ضروری ہے اور اگر واقعی ثابت ہو جائے کہ بیماری وباء کی صورت اختیار کر چکی ہے تو پھر اس کی ویکسین کا انتظام کیا جائے۔

اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ

ہر شخص حسب توفیق اپنے بچوں کی شادی کے موقعہ پر سینکڑوں ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان احباب کو بھی یاد رکھئے جو الفضل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان کے نام روزنامہ اخبار جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے کے پروگرام

2/اکتوبر 2009ء

12:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
12:30 am	عربی سروس
2:30 am	فیتھ میٹر
3:35 am	ترجمۃ القرآن
4:45 am	جلسہ سالانہ
5:35 am	ایم ٹی اے ورائٹی
6:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
6:20 am	تلاوت
6:30 am	یسرنا القرآن
6:50 am	میڈیکل نیوز ریویوز
7:30 am	لقاء مع العرب
8:35 am	درس ملفوظات
9:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
9:20 am	ترجمۃ القرآن
10:30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
11:35 am	ایم ٹی اے ورائٹی
12:05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1:05 pm	گلشن وقف نو
2:10 pm	سرائیکی سروس
3:00 pm	سوال وجواب
4:05 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7:15 pm	بنگلہ پروگرام
9:20 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2/اکتوبر 2009ء
11:15 pm	امن کانفرنس
11:35 pm	فرنچ کلاس

3/اکتوبر 2009ء

12:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
12:15 am	فرنچ کلاس
12:30 am	عربی سروس
2:55 am	ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2/اکتوبر 2009ء
4:20 am	کھانے کے بارے میں پروگرام
4:50 am	سوال وجواب
6:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
6:10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7:20 am	فرنچ پروگرام
7:45 am	لقاء مع العرب
8:50 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
9:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2/اکتوبر 2009ء
10:20 am	امن کانفرنس
10:55 am	راہ ھدیٰ
12:05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1:00 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2/اکتوبر 2009ء
4:00 pm	انڈونیشین سروس
4:50 pm	فرنچ سروس
5:20 pm	رفقائے احمد
6:10 pm	تلاوت
6:25 pm	یسرنا القرآن
6:50 pm	بنگلہ پروگرام
7:50 pm	انتخاب سخن
8:55 pm	راہ ھدیٰ
11:30 pm	یسرنا القرآن

خبریں

3 نومبر کے اقدامات غیر قانونی قرار دے دیئے

سپریم کورٹ نے 3 نومبر 2007ء کے اقدامات غیر قانونی قرار دینے سے متعلق کیس کا تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 3 نومبر کے اقدامات پرویز مشرف نے سپریم کورٹ میں زیر سماعت مقدمے میں اپنے خلاف فیصلے کے خوف سے کئے۔ آئین کی معطلی سنگین غداری ہے۔

پٹرول، ڈیزل اور مٹی کا تیل سستا

حکومت نے پٹرول کی قیمت میں 3.63 روپے، لائٹ ڈیزل 1.99 روپے، ایچ او بی سی 4.80 روپے جبکہ مٹی کے تیل کے نرخوں میں 2.73 روپے فی لیٹر کمی کی منظوری دی ہے۔

چین سے ملنے والی آبدوز شکن ہیلی کاپٹر بحریہ میں شامل

پاک بحریہ میں چین سے حاصل کئے گئے جدید آبدوز شکن ہیلی کاپٹر شامل کر لئے گئے ہیں۔ چیف آف نیول سٹاف نعمان بشیر نے کہا ہے کہ خطے میں اسلحے کی دوڑ نہیں چاہتے لیکن توازن کیلئے اپنی بحری قوت کا معیار اور صلاحیت قائم رکھے ہوئے ہیں۔ یہ ہیلی کاپٹر خصوصی طور پر آبدوز کو ڈھونڈنے اور تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ دوبارہ شروع

عیدالفطر گزرنے کے بعد ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ وقفے وقفے سے بجلی بند کی جاتی ہے۔ کاروباری حضرات کے علاوہ دیگر لوگ بھی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے پریشان ہیں۔ اعلیٰ سرکاری حکام سے استدعا ہے کہ اس صورتحال کو ختم کر کے اس میں بہتری پیدا کی جائے۔

تیسرا سالانہ کنونشن

(AACP اسلام آباد مجلس)

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز اسلام آباد مجلس اپنا تیسرا سالانہ کنونشن مورخہ 4/اکتوبر 2009ء کو بمقام بیت الذکر اسلام آباد منعقد کر رہی ہے۔ جس میں کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالہ سے مفید لیکچرز اور Panel Discussions ہوں گی۔ کمپیوٹر سائنس، I.T ٹیلی کام سے متعلق تمام طلباء و طالبات، پروفیشنلز اور ٹیکنالوجی کا شوق رکھنے والے احباب وخواتین کو شمولیت کی دعوت ہے۔ نیز ایسوسی ایشن کے ممبران وممبرات سے بطور خاص درخواست ہے کہ وہ ضرور اس کنونشن میں شامل ہوں۔

رابطہ نمبرز برائے معلومات

صدر مجلس اسلام آباد 0301-8457276

نائب صدر مجلس اسلام آباد 0300-8552820

(صدر اسلام آباد مجلس)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ ستمبر 2009ء مبلغ -/115 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اکتوبر	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:58
غروب آفتاب	6:55

صاحب جی فیبرکس

طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد

ریلوے روڈ۔ ربوہ

047-6212310

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے

فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

Cure Herbals™ پھلبہری کا کامیاب علاج

کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔

آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 6212855-047-6212755 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280

ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388

ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961

ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099

10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم

ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)

پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271

E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com

E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com

سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Tel:055-4218534-4219065

E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10